السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تین وتر ایک تشہد کے ساتھ ہیں۔ اگر کوئی ۲ رکعت پڑھ کر سلام پھیر دے اور ایک رکعت علیحدہ پڑھے۔ کیا یہ طریقہ بھی درست ہے، اس کی دلیل دیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تین وتر پڑھنے کے دو طریقے ہیں۔

دو رکعت کے بعد تشہد، درود اور دعائیں پڑھ کر سلام پھیر دے اور ایک رکعت الگ سلام کے ساتھ پڑھے۔ صحیح مسلم میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نمازِ عشاء سے فارغ ہونے کے بعد فجر طلوع ہونے تک کے وقفہ میں گیارہ رکعت پڑھتے۔ ہر دو رکعت پر سلام پھیرتے۔ 1 بخاری میں ہے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ لیلة المبیت والی حدیث میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت پڑھیں۔ پھر دو رکعت، پھر دو رکعت، پھر دو رکعت، پھر دو رکعت، پھر دو رکعت، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر پڑھا۔ 2 اور یہ بھی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیرہ رکعات پڑھیں۔ 3

مستدرک حاکم میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین وتر پڑھتے۔ ((لَايَقْعُدُ اِلَّافِي آخِرِهِنَّ)) ''نہ بیٹھتے مگر ان کے آخر میں۔'' تو یہ دونوں طریقے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں۔ تیسرا طریقہ: تین وتروں میں دو رکعت پر تشہد وغیرہ پڑھ کر سلام پھیرے بغیر اٹھ کھڑا ہو جس طرح مغرب کی نماز پڑھی جاتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں۔ واللہ اعلم۔

مسلم صلاة المسافرین باب صلاة اللیل وعدد رکعات النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی اللیل حدیث: ۷۳٦ 1

بخاری کتاب الوضوء باب قراءة القرآن بعد الحدث وغیرہ 2

بخاری کتاب الأذان باب إذا قام الرجل عن یسار الامام فحولہ الامام الی یمینہ لم تفسد صلاتھما 3

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 04